روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 26- اگست 2015ء 10 ذیقعد 1436 ہجری 26 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 194

قرب الٰہی کا وسیلہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے قرب کا وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

(المائدہ:36)

علمی، ایمانی اور عملی حالتوں میں بہتری پیدا کرنا جلسہ کی اصل غرض وغایت ہے

نیکی سے قریب اور بدی سے دور ہونے کا نام تقویٰ ہے یہی جلسہ کا مقصد ہے

بدظنی، تجسس، غیبت، جھوٹ، بدعہدی سے بچنے نیز سچائی اور تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے 49ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے افتتاحی خطاب مورخہ 21 اگست 2015ء بمقام حدیقۃ المہدی آلٹن کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 21 اگست 2015ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات 8:30 بجے 49ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے افتتاح کے لئے جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی آلٹن میں تشریف لائے۔ حضور انور نے نعروں کی گونج میں لوائے احمدیت لہرایا اور محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر برطانیہ نے انگلینڈ کا جھنڈا لہرایا۔ ازاں بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور کے پنڈال میں داخل ہوتے ہی احباب جماعت نے زور دار نعرہ ہائے تکبیر سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ حضور انور نے سٹیج پر رونق افروز ہونے کے چند منٹ بعد جلسہ کی کارروائی کا آغاز فرمایا۔ محترم فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ بنگلہ ڈیسک لندن نے سورۃ آل عمران کی آیات 103 تا 108 کی تلاوت کی اور اردو ترجمہ پیش کیا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کا فارسی منظوم کلام سید عاشق حسین صاحب نے پیش کیا۔ مکرم مرتضیٰ منان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام

''ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے''

ترنم سے پیش کیا۔ پاکستانی وقت کے مطابق 9 بجے حضور انور نے افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے اس لئے مبعوث فرمایا ہے تاکہ دین حق کی تعلیم کو دوبارہ قائم کرے۔ اور تقویٰ جو ایمان کی بنیاد اور مومن کی نشانی ہے اس کو انسانوں کے دلوں میں بٹھا دے۔ صرف زبان سے ہی اقرار نہ ہو بلکہ دلوں میں ایمان راسخ ہو۔ اور علمی، ایمانی اور عملی حالت میں بہتری واقع ہو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس زمانے کو تاریکی میں پا کر، غفلت اور شرک میں غرق دیکھ کر، ایمان، صدق، تقویٰ اور راستبازی کو غائب دیکھ کر مجھے بھیجا تا اعلیٰ اخلاق، ایمان اور سچائی کو قائم کرے۔ فلسفیت، نیچریت اور دہریت نے جو اس باغ کو نقصان پہنچانا چاہا ہے اور جو بدعات داخل ہوئی ہیں۔ ان سب سے پاک کرتے ہوئے حقیقی دین کو دنیا میں پھیلایا جائے۔

حضور انور نے فرمایا جب جماعت دنیا کو بتاتی ہے کہ یہ دین کی حقیقی تعلیم ہے تو لوگ حیران ہوتے ہیں۔ اور بعض نے تو برملا اس بات کا اظہار کیا ہے کہ اگر یہ حقیقی تعلیم ہے جو آپ ہمیں بتا رہے ہیں تو دنیا مذہب کی طرف ضرور آئے گی۔ اور اسی دین کو قبول کرے گی۔ جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود تقویٰ پر قائم کرنے اور اخلاق تبدیلی پیدا کرنے کیلئے آئے ہیں۔ ہم نے اس کو سمجھنا اور تقویٰ کے معیاروں کو بڑھانا ہے۔ اگر ہم نے اس طرف توجہ نہ دی تو ہم اس بہاؤ اور ضلالت میں بہہ سکتے ہیں۔ غلاظتوں میں گر سکتے ہیں۔ اس لئے اپنے اخلاق کو درست رکھنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ نہ صرف خود اس گمراہی سے بچیں بلکہ دوسروں کی بھی راہنمائی کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت میں قرآن کریم میں بیان فرمودہ بعض احکامات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ قرآن میں تقویٰ اور پرہیزگاری کی تعلیم بیان ہوئی ہے۔ تقویٰ بدی سے بچنے کی طاقت دیتا ہے اور نیکی کی طرف بڑھنے کی قوت بخشتا ہے۔ تقویٰ سلامتی کا تعویذ اور حصن حصین ہے۔ متقی ان برائیوں سے بچ جاتا ہے جن میں مبتلا ہو کر دوسرے لوگ ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے چند برائیوں اور نیکیوں کی تعلیم قرآن کریم سے پیش فرمائی۔

حضور انور نے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 کی روشنی میں عام طور پر پھیلی ہوئی بعض بدیوں کے چھوڑنے کی تلقین فرمائی۔ سب سے پہلے حضور انور نے بدظنی کو ترک کرنے کی نصیحت فرمائی۔

فرمایا اکثر اوقات بات کو نہ سمجھنے یا پھر اپنی غلط سوچ کی وجہ سے بدظنی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بدی عموماً دلوں میں راسخ ہوتی ہے جو بہت کوشش کے بعد دعاؤں اور خدا کی مدد سے نکلتی ہے۔ بدظنی تقویٰ کو مدنظر نہ رکھنے کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ اس نے گھروں کو برباد کر دیا ہے۔ اور آہستہ آہستہ دوسرے گناہوں میں مبتلا کر دیتی ہے اور معاشرے کا سکون تباہ کر دیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بدظنی کی وجہ سے پھر دوسروں کے عیب تلاش کرنے اور تجسس کرنے کی عادت پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تجسس اور غیبت سے بھی منع فرمایا ہے۔ یہ ایسی برائیاں ہیں کہ موجود ہوتی ہیں اور کرنے والا سمجھ نہیں رہا ہوتا۔ اور پھر ان گناہوں سے دوسرے گناہوں کا احساس بھی ختم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح گلہ کرنے کی عادت بھی نہیں ہونی چاہئے۔ ان چیزوں سے دوسروں کی تحقیر پیدا ہوتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ دشمنیاں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم نے ان تمام برائیوں سے مومن کو بچنے کی تلقین کی ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

☆ ☆ ☆

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحی کے موقع پر مرکز سلسلہ ربوہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا = 16,000/ روپے

قربانی حصہ گائے = 8,000/ روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

☆ ☆ ☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاءالاسلام پریس ...... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

بقیہ از صفحہ 1 افتتاحی خطاب

حضور انور نے فرمایا کہ ان برائیوں سے اپنے معاشرے کو پاک کریں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ بدظنی بہت بری بلا ہے۔ دوست کو دشمن بنا دیتی ہے۔اوراس کا علاج یہ بیان فرمایا کہ جب بدظنی پیدا ہوتو استغفار کریں۔ اور دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس معصیت سے اوراس کے برے نتائج سے محفوظ رکھے۔ فرمایا حضرت مسیح موعودکو نہ ماننے کی ایک بڑی وجہ بدظنی ہی ہے۔

حضورانور نے فرمایا اپنے ماحول سے بدظنی، غیبت اور تجسس کوختم کرکے آپس میں صلح، پیاراور محبت کو پھیلائیں۔حسن ظن پیدا کریں۔تمام گلے، شکوے اور رنجشیں دور کریں۔ آپس میں نیک سلوک کریں اور بدظنی سے ہمیشہ بچتے رہیں۔اسی سے تمام مشکلات دور ہوں گی۔

حضورانور نے سورۃ الحجرات کی آیت 11 کی روشنی میں آپس میں اخوت و بھائی چارہ سے رہنے کی تلقین فرمائی۔فرمایا قرآن نے تقویٰ کے طریق اختیار کرنے کے سلسلہ میں صلح اور بھائی چارہ پر بہت زور دیا ہے۔اختلافات اگر پیدا ہوں توان کو ختم کرنا چاہئے۔تا معاشرے میں نفرت اور گروہ بندی ختم ہو۔یادرکھیں جماعت کی ترقی افراد کے ساتھ وابستہ ہے۔ اگر من حیث الجماعت ترقی کرنی ہے تو ہر فرد کوتقویٰ اور خدا کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔قوموں کو زوال، ادبار اور ذلت کا سامنا اسی وقت کرنا پڑتا ہے جب آپس میں نفرتیں پھیلتی ہیں۔ہمیں اس سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور معاشرے میں اخوت و بھائی چارہ، پیار و محبت ، ایثار اور رحم کے جذبہ کو عام کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر ہم اپنے معاشرے کوایسا بنائیں گے تو پھر ہمیں دعوت الی اللہ کے مواقع بھی میسر آئیں گے ، اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ سچا فرمانبردار وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے سلامتی کی خواہش رکھنے والا ہر شخص محفوظ رہے۔ اللہ کا رحم حاصل کرنا ہے تو ایک دوسرے پر رحم کریں ۔ ہماری اصلاح اور اعمال کی خوبصورتی دوسروں کی توجہ کا باعث بنے گی۔

حضورانور نے سورۃ احزاب کی آیات 71 اور 72 کی روشنی میں تقویٰ کے نتیجے میں ظاہر ہونے والے نیک نتائج کی طرف توجہ دلائی۔اورفرمایا اگر ایمان اور تقویٰ ہوتو خدا تعالیٰ گناہوں کو بخشش دے گا۔جواطاعت کرے گا وہ کامیابی کو پالے گا۔ اسی طرح جھوٹ کو ناپسند فرمایا ہے۔قول سدید کو اختیار کرنے کا حکم ہے پیچیدار گفتگو کرنے سے پرہیز کرنے کی بھی تلقین کی گئی ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ ان آیات کونکاح کے موقع پر تلاوت کیا جاتا ہے۔مقصد یہ ہے کہ رشتہ طے کرتے وقت بھی تقویٰ، سچائی اور خدااور رسول کی اطاعت اختیار کرنی چاہئے ۔ اگرتقویٰ ہوتو گناہ تو ہوتے ہی نہیں۔جوبشری کمزوری یاغلطی ہو جائے تو خدا تعالیٰ ان کے بدنتائج سے بچا لیتا ہے۔ اسی طرح دوسروں کی غلطیوں سے عفو و درگزر کرنے سے بھی خدا تعالیٰ عفوودرگزر کرنے کا حکم دیتا ہے۔اس لئے نیک نیتی سے تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اپنے اعمال پرنظر رکھیں گے تو اصلاح بھی ہوگی اور خداتعالیٰ بھی معاف فرما دے گا اور بدنتائج سے محفوظ رکھے گا۔

حضور انور نے سورۃ الفرقان کی آیت 75 میں بیان فرمودہ دعا کرنے کی بھی تلقین فرمائی۔کہ اے خدا ہمیں نیک زوج اور ذریت عطا فرما اور متقیوں کا امام بنا۔فرمایا امام قابل تقلید نمونہ کو بھی کہتے ہیں۔مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا نیک نمونہ بننے کی توفیق عطا فرمائے کہ ہمارے نمونہ پر چلنے والے بھی متقی بن جائیں۔

سورۃ التوبہ آیت 111 کی تلاوت کرکے حضور انور نے فرمایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے عہدوں اور وعدوں کے ایفاء کی طرف توجہ دلائی ہے۔اور خاص طور پرعہد بیعت کی طرف توجہ دلائی ہے۔اس سے خداکے حقوق کی ادائیگی ہوگی۔اور بندوں کے ساتھ کئے گئے معاہدوں کو پورا کرنے سے حقوق العباد کی ادائیگی ہوگی ۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ بدعہدی دنیادار اور منافق شخص کا شیوہ ہے۔متقی ایفاء عہد کرنے والا ہوتا ہے۔اس دور میں بھی دنیادار اپنے عہدوں کی پرواہ نہیں کرتے بلکہ ان میں پیچدار باتوں کو داخل کر لیتے ہیں ۔ بڑی طاقتیں چھوٹے ملکوں کے حقوق غصب کرتی ہیں۔ہمیں ان احکامات پرعمل کر کے حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔

حضورانور نے آخر میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس آپ کی کتاب کشتی نوح سے پیش فرمایا۔ جس میں حضرت مسیح موعود نے توحید پھیلانے ،گالی نہ دینے ،حلم و ہمدردی اختیار کرنے، صلح جُو بننے ،تکبر نہ کرنے اور مخلوق کی پرستش سے پرہیز کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ہرقسم کی تیرگی کوختم کرکے اخلاقی انقلاب پیدا کرنے کی نصیحت بیان فرمائی ہے۔

حضورانور نے خطاب کے آخر پر دعا کی کہ خداتعالیٰ ہمیں حقیقی تقویٰ عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ کو ایسے نمونہ بننے کی توفیق دے جیسا نمونہ حضرت مسیح موعود بنانا چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس جلسہ کی برکات حاصل کرنے والا بنائے اور ہراحمدی کو ہرشر سے بچائے۔

آخر پر حضورانور نے افتتاحی دعا کروائی۔

اپنے کام کے معیار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ باجماعت نماز کی طرف توجہ دیں

جلسہ سالانہ کے انتظامات میں بہت وسعت اور بہتری پیدا ہوچکی ہے

حضورانور ایدہ اللہ کا جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء کے انتظامات کا معائنہ اور خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے 49ویں جلسہ سالانہ (منعقدہ 21, 22 اور 23/اگست 2015ء) کے انتظامات کا مورخہ 16/اگست 2015ء کو معائنہ فرمایا اور کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضورانور جب اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔تو آپ نے پہلے قافلہ کے ممبران کے ساتھ دعا کروائی اور دعا کے بعد سفر کا آغاز فرمایا۔انگلستان کے جلسہ کی وسعت کے پیش نظر جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی رہائش اور دوسرے انتظامات کے لئے کئی جگہوں پرانتظامات کئے گئے۔چنانچہ حضورانور نے اسلام آباد ، بیت الفتوح، جامعہ احمدیہ یو۔کے اور حدیقۃ المھدی میں انتظامات کا معائنہ کرنے کے لئے تمام جگہوں کا دورہ فرمایا۔

حضور انور نے دوران معائنہ مختلف شعبوں کا جائزہ لیا ۔ ان کے نگرانوں سے بعض استفسارات فرمائے اور ضروری امور میں ہدایات عطا فرمائیں۔ اور ساتھ ساتھ کارکنان کو مصافحہ کا شرف بھی عطا فرماتے رہے۔بعض شعبوں میں کیک اور مٹھائی وغیرہ کو بھی حضورانور نے برکت بخشی۔روٹی پلانٹ پر روٹی خود چکھی نیز سالن سے بھی ایک کارکن کو بوٹی نکال کر توڑنے کا ارشاد فرمایا کہ صحیح طرح گلی ہے یا نہیں۔ کارکنان اور خاص طور پر چھوٹے بچے حضور انور کی شفقتوں کو لوٹتے رہے اور خوشیاں مناتے رہے۔

حضورانور نے دوران معائنہ دفاتر جلسہ سالانہ ٹرانسپورٹ سیکشن، رہائش گاہیں، کچن، روٹی پلانٹ، سٹورز، برتن دھونے والی جگہوں، آٹا گوندھنے والی جگہ، مردانہ وزنانہ مارکیز، ڈائننگ ایریا، کمیونیکیشن اینڈ آئی ٹی، صفائی کا انتظام، ٹرانسمٹنگ پوائنٹ، ایم ٹی اے ٹرانسلیشن سیکشن اور کارڈ رجسٹریشن و سکیننگ سسٹم کا جائزہ فرمایا۔

حضورانور معائنہ کے بعد حدیقۃ المھدی میں کارکنان وناظمین شعبہ جات کے اجلاس میں شرکت کے لئے سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔تلاوت قرآن کریم اور انگریزی ترجمہ کے بعد حضورانور نے خطاب فرمایا۔

حضورانور نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال اللہ تعالیٰ ہمیں ایک اور جلسہ سالانہ دیکھنے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔جلسہ کے انتظامات میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب اتنی وسعت پیدا ہوچکی ہے جس کا تصور شاید آج سے دس سال پہلے نہ ہو۔ اوراس وسعت کے پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ہی انتظامات میں بھی نہ صرف بہتری آئی ہے بلکہ بعض دفعہ غور سے دیکھنا پڑتا ہے، تلاش کرنا پڑتا ہے کہ کہاں کوئی کمی نظر آئے تو کارکنان کو اور شعبے کو توجہ دلائی جائے۔لیکن عموماً ایسی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ کارکنان ہر سال جہاں بے لوث ہوکر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کیلئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں وہاں ہر سال اپنے کام میں اور اپنے شعبے کی مہارت میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلکہ ترقی کرتے ہیں اور یہ چیز ایسی ہے جو ہمیں دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔

فرمایا: جمعہ کے خطبہ میں میں نے بہت ساری باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔توجہ دلانا فرض ہے یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ نصیحت کرنی چاہئے ،توجہ دلانی چاہئے، یاددہانی کروانی چاہئے۔لیکن اگر ہم غور کریں تو عموماً ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑی تعداد ایسے کارکنان کی تیار ہوچکی ہے جو اپنے اپنے شعبے میں بہترین کام کرنے والے ہیں اور کہیں کوئی کمی بظاہر نظر نہیں آتی۔ پس ایک ترقی کرنے والی قوم کیلئے یہ بہت اہم چیز ہے۔جس پر اللہ کے فضل سے جماعت کے افراد عمل کرتے ہیں کہ اپنے معیاروں کو بہتر سے بہتر کرتے چلے جائیں۔کسی بھی شعبے میں یادرکھیں کہ بے شک بعض باتیں ایسی ہیں اس وقت موجودہ حالت میں ہمیں کمی نظر نہیں آرہی۔لیکن جب موقع ہوتا ہے جب کام ہو رہے ہوتے ہیں جب جلسے کی کارروائی ہو رہی ہوتی ہے۔جب مہمانوں کیلئے انتظامات کی عملی کوشش یا عملی باتیں سامنے آرہی ہوں اس وقت بعض نئے مسائل بھی اٹھتے ہیں۔ اس لئے یہ نہ سمجھیں کہ جو ہم نے کرلیا وہ بس انتہاء ہوگئی۔ بلکہ جیسا کہ ہمیشہ ہمارے کارکنان کا اصول رہا ہے کہ ان کمیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اگلے سال بہتری پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اللہ کرے کہ جس طرح میں دیکھ رہا ہوں اس سال انتظامات میں کوئی کمی تو نظر نہ آئے۔لیکن بہرحال کارکنان اپنے آپ کو مزید بہتر کرنے کی طرف توجہ دیں اور مزید بہتر انتظام کریں۔ اللہ اس کی آپ سب کو توفیق عطا فرمائے۔

اور ایک اہم بات جس کی میں ہر دفعہ توجہ دلاتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ ہمارے عملی کام یا جن شعبوں میں ہم کام کررہے ہیں چاہے بہتر ہو جائیں اگر ہمارا خدا تعالیٰ سے تعلق نہیں ہے اور ہم اس کا حق ادا نہیں کررہے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اس لئے اپنی نمازوں کو کبھی نہ بھولیں۔ اگر نماز باجماعت کے اوقات میں بعض کارکنان کی ڈیوٹیاں ہیں تو جب بھی وقت ملے اس سے فارغ ہوکر جو کارکنان جہاں جہاں جس جس شعبے میں ہیں وہاں کوشش کریں کہ باجماعت نماز پڑھ لیں۔کیونکہ اس کے بغیر تو ہمارا کوئی کام بھی بابرکت نہیں ہوسکتا۔ پس اس طرف بھی توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا دے۔آمین

اس کے بعد حضورانور نے دعا کروائی۔

محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

پاکستان کا ایک قابل فخر مترجم

ایک احمدی نوجوان کے علمی کارنامے

محترم ابوالعطاء جالندھری صاحب سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیز مولوی محمد احمد صاحب فاضل پانی پتی جامعہ احمدیہ کے نہایت ہونہار طلبہ میں سے تھے۔اساتذہ کو بھی ان سے بہت انس تھا۔ان کی صحت کی کمزوری کے باعث مجھے کئی دفعہ انہیں کہنا پڑا کہ آپ زیادہ محنت نہ کیا کریں۔نہایت متادب اطاعت گزار اور قابل رشک شاگرد تھے۔ان کی وفات پر کئی سال گزر چکے ہیں مگر ہنوز دل الم محسوس کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔آمین

محمد احمد مرحوم جس نے دنیا کی صرف 34 بہاریں دیکھیں قدرت کی طرف سے عجیب لیاقت لے کر پیدا ہوا تھا۔اس نے جامعہ احمدیہ کی تعلیم سے فارغ ہو کر چھ سات سال کی قلیل مدت میں مصر و شام اور لبنان کے بعض بڑے بڑے انشاء پردازوں کی مشہور عربی تصانیف کے ایسے فصیح و بلیغ اور آسان و سہل ترجمے کئے کہ دنیا اس کی قابلیت کا لوہا مان گئی۔وہ پاکستان کا سب سے پہلا اور سب سے بڑا مترجم تھا جس نے اسلامی تاریخ کے نامور مشاہیر اور اعظم صحابہؓ کی عربی سوانح حیات کے اردو تراجم نہایت حسن و خوبی اور نہایت لیاقت و قابلیت کے ساتھ اہل ذوق کی خدمت میں پیش کئے۔ترجمہ کے علاوہ اس نے جو کتابیں قدیم عربی تاریخوں سے اخذ و انتخاب کر کے تالیف کیں وہ بھی اپنی نوعیت میں اپنا جواب نہیں رکھتیں۔ اُسے تصنیف و تالیف کا بہت کم موقع ملا اور بہت ہی جلد عین عالم شباب میں موت نے اُسے اپنی آغوش میں لے لیا۔مگر اس قلیل عرصہ میں بھی اس نے جو شاندار علمی کارنامے انجام دیئے وہ دوسرا شخص بقول مکرمی محمد طفیل صاحب مدیر نقوش ''ایک سو برس کی عمر میں بھی انجام نہ دے سکتا۔'' مدیر نقوش نے یہ بھی فرمایا کہ ''پاکستان بننے کے بعد محمد احمد پہلا شخص تھا جس نے یہاں کے اردو داں اصحاب کو عربی کے تاریخی جواہر پاروں سے رُوشناس کرایا اور اعلیٰ درجہ کا بہترین لٹریچر اپنی یادگار چھوڑا۔'' جب اس نے مشہور مصری ادیب مصطفیٰ لطفی منفلوطی کے ایک مضمون کا ترجمہ کر کے ماہنامہ الحمراء کے مدیر محترم حامد علی خان کو بھیجا تو انہیں یقین ہی نہ آیا کہ محمد احمد بھی ایسا رواں سلیس اور شاندار ترجمہ کر سکتا ہے جب تک کہ انہوں نے خود اس سے گفتگو کر کے اور اصل عربی کتاب دیکھ کر اپنا اطمینان نہ کر لیا۔اسی طرح ایک مرتبہ محترمی احمد ندیم قاسمی نے جوان کر کے کون دیتا ہے جو اس کے نام سے شائع ہوتے ہیں؟'' اس کے کئے ہوئے تراجم ایسے دلچسپ، اتنے سلیس اور اس قدر عام فہم ہوتے تھے کہ ملک کے مشہور فاضل مولانا رئیس احمد جعفری مرحوم نے ایک مرتبہ مجلّہ ثقافت میں لکھا تھا کہ ''محمد احمد کے بعض تراجم پر رشک آتا ہے۔'' اس کے خیالات میں بڑا عمق، اس کے قلم میں بڑی قوت اور اس کی تحریر میں نہایت متانت ہوتی تھی۔عربی مصنفین کی تاریخی غلطیوں پر جس تحقیق کے ساتھ وہ حواشی لکھتا تھا لوگ انہیں دیکھ کر دنگ رہ جاتے تھے۔چنانچہ محمد حسین ہیکل وزیر تعلیم مصر کی کتاب ''ابوبکر صدیق'' کے ترجمہ کے حواشی کو دیکھ کر پرویز صاحب نے طلوع اسلام میں لکھا تھا کہ'' مترجم مصنف سے زیادہ صاحب بصیرت ہے۔'' یہ فقرہ محمد احمد مرحوم کے کمال فن کو کتنا بڑا خراج تحسین ہے۔اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ تاریخ اسلام پر مرحوم کی نظر کتنی غائر اور کس قدر وسیع تھی۔استاذی المحترم حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل جب بھی محمد احمد کو قادیان میں دیکھتے تو فرمایا کرتے تھے کہ'' اس بچے کا دماغ ابوالکلام آزاد جیسا معلوم ہوتا ہے۔'' محمد احمد کی نسل ہمیشہ اس اعزاز پر ناز کرے گی کہ جب وہ پیدا ہوا تو حضرت اماں جان نہایت ہی شفقت کے ساتھ اپنے دست مبارک سے کپڑے سی کر پانی پت آئیں۔اُسے گود میں لے کر پیار کیا، اس کیلئے دعا کی اور خود یہ کپڑے اُسے پہنائے۔پھر جب وہ بڑا ہو کر قادیان تعلیم کیلئے آیا تو اس کے لئے اپنی جیب خاص سے وظیفہ مقرر فرمایا جو اختتام تعلیم تک برابر اُسے ملتا رہا۔ بلاشبہ ہمیں فخر ہے کہ احمدیوں میں ایک ایسا شخص پیدا ہوا جو عربی سے ترجمہ کرنے میں ایسی قابلیت رکھتا تھا اور جس کے کئے ہوئے ترجمے پاکستان و ہند میں یکساں دلچسپی کے ساتھ پڑھے جاتے تھے اس کی مترجمہ کتابوں کے کئی کئی ایڈیشن نکلے اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئے۔اس کی تالیفات کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ ہندوستان کے پبلشرز نے بھی اس کی کئی کتابیں بلا اجازت شائع کیں اور معقول منافع کمایا۔ملک کے مشہور جرائد و رسائل نے اس کی کتابوں پر نہایت شاندار تبصرے کئے اور لکھا کہ ''محمد احمد کا ترجمہ اتنا شستہ، رواں اور سلیس ہوتا ہے کہ ترجمہ معلوم ہی نہیں ہوتا۔'' لاہور اور کراچی کے مختلف اشاعتی اداروں نے اختلاف عقائد کے باوجود اس سے کتابیں لکھوائیں اور انہیں بڑی نفاست کے ساتھ شائع کیا اور اب تک کر رہے ہیں۔ پاکستان کا ایک بڑا مترجم ہونے کے ساتھ ساتھ وہ حد درجہ غیور اور خود دار بھی واقع ہوا تھا۔ جب ایک پبلشر نے اُس سے کہا کہ'' میں اس بات کا تحریری وعدہ کرنے کے لئے تیار ہوں کہ ہمیشہ تم سے کتابیں لکھواؤں گا اور تمہیں ان کا معقول معاوضہ ادا کرتا رہوں گا اور تمہیں کبھی بھی اپنی کتابوں کی اشاعت کے لئے کسی دوسرے پبلشر کے پاس جانے کی ضرورت نہ ہوگی، شرط صرف یہ ہے کہ تم اپنی مولفہ یا مترجمہ کتابوں پر اپنا نام نہ لکھا کرو۔ کیونکہ تمہارے نام کو دیکھ کر لوگ بدکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ'' یہ قادیانی کی لکھی ہوئی کتاب ہے ہم نہیں لیتے'' لہٰذا اگر تم اپنا نام کتاب پر نہ لکھو تو اس کا کوئی خاص حرج نہیں۔ رہ گئی شہرت تو وہ تمہاری کافی ہو چکی ہے۔'' اس تمام تقریر کا محمد احمد نے یہ جواب دیا کہ'' مجھے نام کی کوئی ایسی خواہش نہیں مگر چونکہ آپ احمدیت کو بیچ میں لائے ہیں لہٰذا میں کہتا ہوں کہ اگر احمدی ہونے کی وجہ سے لوگ میری کتابیں نہیں پڑھتے تو بیشک نہ پڑھیں۔آپ اگر اس وجہ سے میری کتابیں نہیں چھاپتے تو بیشک نہ چھاپیں۔ میں بھوکا مر جاؤں گا مگر اس بات کو گوارا نہ کروں گا کہ کتاب پر میرا نام نہ ہو۔'' جو عام تعصب عوام کو احمدیوں سے ہے اس کے پیش نظر محمد احمد نے کبھی بھی اپنے آپ کو چھپانے کی ذرہ بھر بھی کوشش نہیں کی بلکہ ہر جگہ اور ہر موقع پر نہایت بے پروائی کے ساتھ اپنے آپ کو احمدی ظاہر کیا خواہ لوگوں کا طرز عمل کچھ ہی ہوا۔

نیکی و اخلاق اور ہمدردی و مروت کا محمد احمد گویا پتلا تھا۔وہ اپنے عنید دشمنوں سے بھی نہایت خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آتا۔شرافت نفس اور دوسروں کے کام آنے کا جذبہ اُس کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایم۔اے عربی کا ایک طالب علم اس کے پاس متنبّی کا عربی دیوان پڑھنے آیا کرتا تھا۔ اس دوران میں اُسے اس کے قابل اعتراض رویے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت سے خارج کر دیا۔صبح محمد احمد نے اخبار میں اعلان پڑھا اور جب دوپہر کو وہ طالب علم پڑھنے کے لئے اُس کے گھر پر آیا تو اس نے اندر سے کہلا کر بھیج دیا کہ ''چونکہ تم کو جماعت سے خارج کر دیا گیا ہے لہٰذا اب میں تم سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا۔ مگر چونکہ تم کو ایم اے عربی کا امتحان دینے کیلئے دیوان متنبّی کی ضرورت ہوگی اور یہ دیوان اب عام طور سے ملتا نہیں اس لئے اپنا نسخہ تمہیں بھیج رہا ہوں تاکہ تمہارا کام نہ رکے اور تم اطمینان سے امتحان دے سکو۔''

اگر اللہ تعالیٰ اُسے زندگی دیتا تو وہ بلا مبالغہ عربی کی سینکڑوں کتابوں کا ترجمہ کر ڈالتا لیکن مشیت ایزدی یہی تھی کہ وہ صرف چھ سات سال کام کرنے کے بعد بہت تھوڑی سی عمر میں دنیا سے رخصت ہو گیا مگر اس قلیل عرصہ میں بھی اس نے بہت سی کتابیں عربی سے ترجمہ کیں۔ بعض کتابیں تالیف بھی کیں نیز بکثرت محققانہ اور عالمانہ مضامین ملک کے مختلف جرائد و رسائل میں لکھے اور متعدد مسودے ناتمام چھوڑ کر آخرت کے سفر پر روانہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنے فضل سے قیامت میں اُس کے محبوب آقا حضور ﷺ کی جوتیوں میں بیٹھنے کا شرف عطا فرمائے۔

قلیل ترین مدت میں جو کثیر علمی خدمت محمد احمد نے کی اور جو ادبی، تاریخی اور اسلامی کتابیں اُس نے لکھیں ان کا مختصر تعارف یہاں درج کیا جاتا ہے تاکہ احمدی مصنفین کی تالیفات کی ذیل میں اس کا ریکارڈ رہے۔

(1) تراجم

1۔ سید العرب۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر مقبول اکیڈمی لاہور صفحات 224

2۔ نبی اُمّی۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر ادارہ فروغ اردو۔ لاہور صفحات 400

3۔ ابوبکر صدیق اکبرؓ۔ مصنف محمد حسین ہیکل وزیر تعلیم مصر پبلشر ادارہ میری لائبریری لاہور صفحات 674

4-5 الشیخین۔ مصنف ڈاکٹر طٰہٰ حسین مصر پبلشر مکتبہ کارواں لاہور

6۔ حضرت ابوبکرؓ۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 150

7۔ حضرت فاروق اعظمؓ۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 179

8۔ حضرت عثمان بن عفانؓ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 190

9۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 229

10۔ علیؓ اور عائشہؓ۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر مقبول اکیڈمی لاہور صفحات 208

11۔ خدیجہؓ ام المومنین۔ مصنف محترمہ شبینہ توفیق مصری۔ پبلشر ادارہ مرکز اشاعت لاہور صفحات 112

12۔ عائشہؓ اُم المومنین۔ مصنف عباس محمود العقاد۔ پبلشر بک لینڈ لاہور صفحات 230

13۔ الزہرا حضرت فاطمہؓ۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان۔ پبلشر ادارہ میری لائبریری لاہور صفحات 96

14۔ الحسینؓ۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان پبلشر ادارہ میری لائبریری لاہور صفحات 172

15۔ آل محمدؐ کربلا میں۔ مصنف عمر ابوالنصر لبنان۔ مقبول اکیڈمی لاہور صفحات 192

16۔ ترجمہ عین الاصابہ فیما استدرکہ السیدہ عائشہؓ علی الصحابہ۔ مصنف امام جلال الدین سیوطی پبلشر بک لینڈ لاہور صفحات 50

17۔ بلالؓ۔ مصنف عباس محمود العقاد پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 159

18۔ خالدؓ اور ان کی شخصیت۔ مصنف عباس محمود العقاد۔ پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 349

19۔خالد سیف اللہ۔مصنف ابو زید شلبی پبلشر مکتبہ جدید لاہور صفحات 328

20۔عمرؓو بن العاص۔مصنف ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن قاہرہ۔پبلشر مکتبہ جدید لاہور صفحات 308

21۔فاتح اعظم حضرت عمرو بن العاص۔مصنف علامہ محمد فوج مصری۔پبلشر نفیس اکیڈمی کراچی صفحات 446

22۔معاویہؓ۔مصنف عمر ابو النصر لبنان پبلشر بک لینڈ لاہور صفحات 407

23۔عہد نبوی کی اسلامی سیاست۔مصنف عبد المتعال الصعیدی قاہرہ۔پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 407

24۔اسلام کا نظام عدل۔مصنف محمود بن محمد بن عرنوس قاضی عدالتہائے مصر۔پبلشر ادارہ فروغ اردو لاہور صفحات 324

25۔الہارون (سوانح خلیفہ ہارون الرشید) مصنف عمر ابو النصر لبنان۔پبلشر مکتبہ جدید لاہور صفحات 320

26۔سلطان محمد فاتح۔مصنف محمد مصطفی صفوت پبلشر ادارہ میری لائبریری لاہور صفحات 168

27۔مکاتیب حالی (مولانا حالی کے عربی خطوط کا ترجمہ) مصنف مولانا حالی پانی پتی۔پبلشر اردو مرکز لاہور صفحات 14

(2) تصنیفات

28۔غلامانِ محمدؐ۔آنحضرتؐ کے غلام صحابہؓ کے ایمان افروز سوانحی حالات۔پبلشر مکتبہ کارواں لاہور صفحات 308

29۔اساس اسلام۔ایف اے کا اسلامیات کا کورس پبلشر مکتبہ کارواں لاہور صفحات 360

30۔سیرۃ النبیؐ۔بچوں کیلئے آنحضرتؐ کی سوانح عمری۔پبلشر اردو مرکز لاہور صفحات 64

31۔قاعدہ تعلیم القرآن۔قرآن مجید پڑھانے کا مفید قاعدہ پبلشر اردو مرکز لاہور صفحات 63

(3) غیر مطبوعہ

32۔جغرافیہ تاریخ اسلام۔محمد واصف بک مصری کی کتاب کا ترجمہ۔

33۔اشک پیہم۔مصطفی لطفی منفلوطی مصری کی کتاب العبرات کا ترجمہ

34۔گزری ہوئی دلچسپیاں۔پرانے اخبارات کی بے حد دلچسپ اور انوکھی خبریں

35۔تاریخ کلیلہ دمنہ۔عربی سے ترجمہ

36۔ہارون الرشید اعظم۔محاضرات امم الاسلامیہ میں سے ہارون الرشید کے حالات کا ترجمہ

37۔حجاج بن یوسف۔عبد اللطیف شرارہ مصری کی کتاب کا ترجمہ

ایک اعلیٰ درجہ کا مصنف ایک بہترین مترجم ایک ممتاز ادیب ایک بلند پایہ انشاء پرداز اور ایک قابل رفیق ہونے کے علاوہ ذاتی اور شخصی لحاظ سے بھی محمد احمد بہت سی صفات حسنہ کا مالک تھا۔شروع ہی میں بغیر کسی تحریک یا تحریص کے محض اپنے شوق سے بغیر والدین کو خبر کئے اس نے وصیت بھی کر دی تھی اور اپنی زندگی بھی دین کی خدمت کے لئے وقف کر دی تھی۔اُسے اگرچہ صحت کی کمزوری کے باعث وقف سے فارغ کر دیا گیا مگر اس کے بعد بھی سلسلہ کی جو خدمت جب بھی اس کے سپرد ہوئی اسے اس نے ہمیشہ پوری دیانتداری، پورے خلوص اور پورے شوق سے انجام دیا اور کبھی اس میں کوئی تساہل یا عذر نہ کیا۔وہ انتہائی باغیرت انسان تھا سلسلہ کے خلاف اس نے کبھی کسی سے کوئی بات سننی گوارا نہ کی۔اور ہمیشہ سختی کے ساتھ ایسے آدمی کو ڈانٹ دیا۔اس نے اپنی عزت نفس کا ہمیشہ خیال رکھا اور اس کے خلاف کبھی کوئی کام نہ کیا۔اس نے اپنے فرض کی ادائیگی میں کبھی اپنی جان اور اپنی صحت کی پرواہ نہیں کی۔لاہور میں ایک امریکن کو ٹیوشن پر عربی پڑھانے جایا کرتا تھا مگر سخت بیماری اور لاچاری کی حالت میں بھی کبھی ایک دن کا ناغہ نہیں کیا۔مرنے سے دو روز پہلے بھی انتہائی کمزوری کی حالت میں وہاں گیا اور اُسے پڑھا کر آیا۔کسی سے سخت دکھ اور تکلیف پہنچنے پر بھی کبھی حرف شکایت زبان پر نہیں لایا۔اگر کسی دوسرے نے تکلیف دہندہ کو برا کہا تو فوراً اُسے روک دیا۔اپنے ایک افسر سے اُسے بلاوجہ بہت زیادہ تکلیف پہنچی جس سے اس کی صحت پر بہت برا اور خطرناک اثر پڑا مگر اس کے ظلم کو بھی اس نے نہایت صبر کے ساتھ برداشت کیا اور جب تھوڑے دنوں بعد وہ افسر اپنے عہدہ سے معزول ہوا تو اس نے قطعاً خوشی کا اظہار نہ کیا اور نہ یہ کہا کہ میرا صبر پڑا ہے حالانکہ دوسرے لوگوں نے اس سے صاف کہا کہ تم پر جو مصیبت پڑی ہے یہ محمد احمد پر ظلم کا نتیجہ ہے۔نہایت ہی سادگی اور بے حد مسکینی کے ساتھ اپنی زندگی اس نے بسر کی۔ہمیشہ بہت ہی معمولی لباس اس نے پہنا اور بہت ہی معمولی کھانا کھایا۔فخر، غرور اور تکبر اس میں نام کو بھی نہ تھا۔انکساری، عاجزی اور فروتنی کا وہ گویا مجسمہ تھا۔ہر شخص سے نہایت ہی خندہ پیشانی کے ساتھ ملتا تھا اور جو اس سے ملنے آتا اس سے نہایت خوش اخلاقی سے پیش آتا۔صرف ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ایک آدمی اس سے ملنے آیا جو خاصا معزز تھا مگر جب اس نے اثنائے گفتگو میں حضرت مسیح موعود کی شان میں ایک نازیبا کلمہ کہا تو اپنی تحمل اور بردباری کی عادت کے بالکل برخلاف محمد احمد کا چہرہ مارے غصہ کے سرخ ہو گیا اور اس نے اس شخص کی شخصیت کا لحاظ کئے بغیر بڑی سختی سے کہا کہ ’’آپ یہاں سے فوراً چلے جائیں اور پھر کبھی میرے پاس نہ آئیں۔‘‘

خدمت خلق اور ہمدردی بنی نوع گویا محمد احمد کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی۔بچوں کے ساتھ کھیلنے اور ان سے باتیں کرنے میں اُسے بڑا مزا آتا تھا۔اپنے بھائی کی ننھی بچی امۃ الجمیل کو گھنٹوں گودی میں لئے پھرتا رہتا اور قطعاً نہ اُکتاتا۔قدرت نے اُسے بڑا ہی محبت والا دل عطا کیا تھا۔وہ نہ صرف انسانوں سے بلکہ جانوروں تک سے بے حد محبت کرتا تھا۔ہمیشہ کوئی نہ کوئی بلی کا بچہ اس کے زیر پرورش رہا جس کے کھانے پینے کا وہ خاص خیال رکھتا تھا۔آخر عمر میں اس نے ایک طوطے کو لے کر پال لیا تھا اور مرتے وقت وصیت کر گیا کہ ’’میرے طوطے کو آرام سے رکھنا‘‘ جس دن اس کی وفات ہوئی تو وہ طوطا سارا دن نہایت مغموم چپ چاپ اپنے پنجرہ میں بیٹھا رہا۔نہ بولا نہ کچھ کھایا۔

مہمان کی نہایت درجہ تواضع کرتا اور اس کے آنے سے بڑا خوش ہوتا۔دوستوں پر اپنی جان فدا کرنے کو تیار رہتا اور ان سے اس قدر خلوص اور محبت کے ساتھ ملتا جس کی انتہا نہیں۔جو شخص اس سے ایک مرتبہ مل لیتا ہمیشہ کیلئے اس کے حسن اخلاق کا گرویدہ ہو جاتا۔جسمانی طور پر سخت کمزور اور بیمار رہنے کے باوجود بے انتہا محنت کرتا اور رات کے تین تین بجے تک بیٹھا ہوا عربی کتابوں کے ترجمے کرتا رہتا تھا۔قلم اس کے ہاتھ سے اس وقت چھوٹا جب نہایت درجہ نڈھال ہو کر مرنے کے لئے شفاخانہ میں داخل ہوا۔وہ اپنے پرائے سب کا ہی خیر خواہ اور خیر اندیش تھا اور اس نے کبھی ساری عمر اپنے ہاتھ یا قلم یا زبان سے کسی کو تکلیف نہیں دی۔بڑی خاموشی غم خوری اور تحمل و بردباری سے اس نے اپنی عمر گزاری۔نہ کسی کا برا چاہا نہ کسی سے برائی کی۔جیسا پاک صاف دنیا میں آیا تھا ایسا ہی پاک صاف دنیا سے چلا گیا۔

بدکلامی، بدزبانی، تُوتُو میں میں اور گالم گلوچ سے اُس نے اپنی زبان کو کبھی آلودہ نہیں کیا۔لڑائی جھگڑے سے کبھی کوئی واسطہ نہ رکھا اور نہایت صلح صفائی کے ساتھ اپنی عمر بسر کی۔ہر ایک کے کام آنا اور ہر ایک کی خدمت کرنا اس نے اپنا اصول بنا لیا تھا۔جس پر وہ ہمیشہ کاربند رہا۔اس نے کبھی بچپن میں بھی جھوٹ نہیں بولا اور سچائی اور صداقت کو اپنا شعار بنا لیا۔اپنے اُوپر سخت تکلیف اٹھا کر بھی اس نے دوسروں کے ساتھ ہمدردی کی۔ایک مرتبہ جب وہ کراچی میں ایک روزنامہ کا نائب ایڈیٹر تھا تو اس نے دیکھا کہ اخبار کے ایک کاتب کے پاس رات کو اوڑھنے کے لئے کوئی چیز نہیں جس کے ذریعہ وہ سردی سے اپنے آپ کو بچا سکے۔اس پر اس نے اپنا نیا لحاف جو وہ لاہور سے لے گیا تھا اسے دے دیا۔کاتب نے کہا ’’آپ کے پاس بھی سوائے اس لحاف کے اور کوئی کپڑا نہیں پھر آپ کیا کریں گے؟ اور پھر آپ بیمار اور کمزور بھی ہیں۔‘‘ محمد احمد نے جواب دیا ’’میں جوان آدمی ہوں سردی کو برداشت کرلوں گا، آپ معمر ہیں سردی کی برداشت آپ کے لئے مشکل ہوگی۔‘‘ یہ کہہ کر اُسے نہایت اصرار کے ساتھ لحاف دے دیا اور خود سکڑ سکڑ کر ساری سردی نہ معلوم کس طرح برداشت کی مگر کسی سے بھی اس کا ذکر نہ کیا۔اس کی موت کے بعد خود ان کاتب صاحب نے یہ قصہ سنایا۔واقعہ یہ ہے کہ کسی کو تکلیف میں دیکھ کر وہ ہمیشہ بے حد بے چین ہو جاتا تھا اور جب تک اپنے مقدور بھر اس کی تکلیف دور نہیں کر دیتا تھا اُسے چین نہ آتا تھا۔

اس نے کتابوں کے تراجم سے ہزاروں روپے کمائے مگر جو رقم بھی آئی اپنے بوڑھے والدین پر بڑی خاموشی سے خرچ کر دی اور خود بارہا چٹنی سے روٹی کھا کر گزارہ کر لیا۔نہ اپنے علاج پر کبھی کچھ خرچ کیا نہ اپنے لباس پر۔کھانا جیسا رُوکھا سوکھا مل گیا اللہ تعالیٰ کا شکر کر کے کھا لیا۔نہیں ملا تو بھوکا ہی رہ کر وقت گزار دیا اور اس کی کبھی کوئی شکایت نہ کی۔

وہ 31/اکتوبر 1927ء کو پانی پت میں پیدا ہوا۔قادیان اور جامعہ احمدیہ احمد نگر (ربوہ) میں تعلیم پائی۔آخر ایک دن اور دو رات بیمار رہ کر 9 جنوری 1962ء کو لاہور میں انتقال کیا اور ربوہ کی مقدس سرزمین میں ابدی نیند سو گیا۔اللہ تعالیٰ اس کی قبر پر اپنی رحمت کے بادل برسائے اور اس کا حشر ابرار کے ساتھ ہو۔اللھم آمین

مختلف اخبارات و رسائل نے اس کی رحلت پر پُرسوز اور اثر انگیز شذرے لکھے اور اس حادثہ کو ملک و قوم کا بڑا نقصان بتایا۔نیم سرکاری جریدہ ’’صحیفہ‘‘ نے تو اپنا ایڈیٹوریل صرف اسی پر لکھا اور بہت افسوس کا اظہار کیا۔پاکستان، ہندوستان اور دوسرے ممالک سے دو سو کے قریب تار اور خطوط اس کی تعزیت کے آئے اور بہت عرصہ تک لوگ اس کے بوڑھے باپ کے پاس اظہار افسوس کے لئے آتے رہے۔

اس کی یادگار صرف ایک بچہ احمد طاہر ہے جو اس کے انتقال کے پانچ ماہ بعد 18 جون 1963ء کو پیدا ہوا۔وہ اب ساڑھے چھ برس کا بھولا بھالا اور معصوم بچہ ہے۔بڑا ذہین اور پڑھنے کا نہایت شوقین ہے۔مگر یتیم اور لاوارث ہے۔نہ معلوم کس طرح اس کی پرورش ہوگی اور کون اسے تعلیم دلائے گا۔کیا کیا آفتیں اسے اس دنیا میں جھیلنی پڑیں گی اور کن کن مصیبتوں کا وہ شکار ہوگا۔اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و ناصر ہو۔آمین

میں صرف ایک واقعہ اور لکھ کر اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔محمد احمد کا ایک ہم جماعت جو قادیان میں اس کے ساتھ پڑھتا تھا۔عرصہ ہوا انگلینڈ چلا گیا تھا۔حال میں واپس آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ تم محمد احمد کے دوست تھے اس کے اخلاق کا کوئی واقعہ سناؤ۔اس پر اس نے غمگین لہجہ میں کہا کہ ’’اس کے کس خلق کا ذکر کروں وہ تو مجسم اخلاق تھا۔‘‘

(مرسلہ: مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب)

مکرم حافظ طارق احمد شہزاد صاحب

نیپال کا زلزلہ اور ارضیاتی تجزیہ

25/اپریل 2015ء ہفتہ کے روز نیپال میں زلزلے نے ہزاروں افراد کی ہلاکت کے ساتھ ساتھ اس کے ورثہ کو بالخصوص دارالحکومت کھٹمنڈو میں موجود عمارات کو نیست و نابود کیا اور ماؤنٹ ایورسٹ سے ملحقہ کئی Avalanches کو بھی بھرپور طریق سے متحرک کیا۔

تاریخی پس منظر

اگر ماضی پر نظر دوڑائی جائے تو اس علاقہ میں زلزلہ سے نقصان کوئی اچنبھے کی بات نہیں خاص طور پر نیپال زلزلہ کا شکار رہا ہے۔ اس کی وجہ نیپال کا بڑی اور مضبوط ترین پلیٹس Indo-Australian اور Asian Plate پر قائم ہونا ہے۔ تقریباً 135 ملین سال قبل Indian Plate جنوب میں واقع تھی اور براعظم ایشیا شمال میں تھا۔ دونوں کے درمیان سمندر تھا جب یہ سمندر کم ہونا شروع ہوا تو Indian Plate نے شمال کی طرف حرکت کرنا شروع کردی اور تقریباً 55 ملین سال قبل Asian Plate، Indian Plate سے ٹکرائی اور یہ وہی ٹکراؤ ہے جس کی بدولت کوہ ہمالیہ دنیا کا سب سے بڑا پہاڑی سلسلہ وجود میں آیا اور تب سے شدید زلزلوں نے اس علاقہ کو اپنے زیر اثر کر رکھا ہے۔ اس ٹکراؤ کی بدولت ان Plates کے کناروں میں Faults نے جنم لیا۔ ٹکراؤ کے عمل میں جب توانائی جمع ہوتی ہے تو ان Faults سے خارج ہوتی ہے اور یوں زلزلہ محسوس ہوتا ہے۔

علوم ارضیات کے نقطہ نظر سے یہ زلزلہ ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ 25/اپریل کو آنے والے زلزلہ کی شدت ریکٹر سکیل پر 7.8 ریکارڈ کی گئی جو کہ 1934ء کے بعد سے اس علاقہ میں آنے والا دوسرا بڑا زلزلہ ہے۔ 1934ء میں بھارت کے صوبہ بہار میں 8.2 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا جس میں 10 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے جس کی وجہ سے نیپال کا بہت سا علاقہ جس میں کھٹمنڈو بھی شامل تھا متاثر ہوا۔ جبکہ 2005ء میں کشمیر پاکستان میں 7.6 شدت کا زلزلہ آیا جس میں 80 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بنے۔ یہ زلزلے Indo-Australian اور Asian Plate کے درمیان جاری Convergence کی وجہ سے ہے جس کی بدولت گزشتہ 50 ملین سال سے ہمالیہ کا بننا اور بڑھتے جانا ہے۔

ارضیاتی تجزیہ

تقسیم کے لحاظ سے یہ زلزلہ Shallow تھا۔ ایسے زلزلے جن کی گہرائی زمین میں 10 سے 70 کلومیٹر تک ہوتی ہے وہ Shallow Focus Earth Quake کہلاتے ہیں اور دنیا میں آنے والے تقریباً 85 فیصد زلزلوں کا تعلق اسی قسم سے ہوتا ہے۔ نیپال کے اس زلزلہ کا اپی سنٹر (جو مقام ہائپو سنٹر کے اوپر زمین پر واقع ہوتا ہے) ضلع Lamjung کا مشرقی علاقہ تھا جبکہ اپی سنٹر سے گہرائی 15 کلومیٹر تھی (جس کو ہائپو سنٹر کہتے ہیں)۔ کشمیر 2005ء کے زلزلہ کی اپی سنٹر سے گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی تھی۔

Indo-Asian Plates Convergence جس کی بدولت یہ زلزلہ آیا اس کے ساتھ زمین کی 3 میٹر تک حرکت بھی ریکارڈ کی گئی اور ایک بڑا حصہ جو فالٹ سے ملحقہ تھا خصوصاً کھٹمنڈو کے علاقہ میں زمین میں بڑی دراڑیں پیدا کرنے کا سبب بھی بنی۔

Seismic ریکارڈ سے جو بات سامنے آئی اس کے نتیجہ میں زمین میں اس فالٹ اور اس سے پیدا شدہ دراڑیں کھٹمنڈو سے 70 کلومیٹر شمال مغرب سے شروع ہوئیں اور اس کی گہرائی شمال کی طرف بڑھی۔ ایک منٹ یا اس سے کچھ زائد وقت میں یہ فالٹ مشرق کی طرف اندازاً 130 کلومیٹر اور جنوب کی طرف تقریباً 60 کلومیٹر بڑھا اور اس فالٹ کو 15 ہزار مربع کلومیٹر کے علاقہ میں مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا۔ اس حصہ کی Plates جو کہ ہمالیہ کا حصہ ہیں اس سال اندازاً 2 سینٹی میٹر کے لحاظ سے econverg ہو رہی ہیں اور اس Slip کا خارج ہونا اس Strain کے برابر ہے جو تقریباً 100 سال میں تعمیر ہوتا ہے اور اگر دیکھا جائے تو ایک ہی صدی میں یہ دوسرا زلزلہ ہے جو اسی علاقہ سے ملحقہ ہے۔ اس سے مراد 1934ء کے بعد 2015ء یعنی 81 سال کے بعد یہ حرکت اسی علاقہ میں دوبارہ وقوع پذیر ہوئی۔

بعض Seismologist کے مطابق جس قدر Strain موجود تھا اس لحاظ سے 7.8 کا زلزلہ کم نوعیت کا ہے اور ان کے مطابق ابھی بھی کافی Strain موجود ہے جو آنے والی دہائیوں میں مغرب اور جنوب کے علاقوں میں کسی بڑے زلزلے کا موجب بن سکتا ہے۔

اس علاقہ میں بڑے زلزلوں کا آنا توقعات کے عین مطابق ہے مگر Seismologically ابھی تک ان حرکات کی پیشگوئی نہیں کی جاسکتی۔ بڑے پیمانے پر ہونے والی حرکات یا اس پورے علاقہ میں ہونے والی حرکات کی بابت پہلے سے بتایا جاسکتا ہے مگر خاص طور پر ایک Event کو بتانے سے یہ Science ابھی بھی قاصر ہے۔

۞۞۞۞۞۞۞

محترم چوہدری پروفیسر محمد علی مضطر کی یاد میں

اپنے جذبوں سے محبت کو امر کرتا ہوا
اک مسافر تھا اجالوں میں سفر کرتا ہوا

جس کے ہر انداز پر بزمِ سخن کو ناز ہے
چل دیا مضطر وہ سب کو چشم تر کرتا ہوا

کون گزرا ہے چمن سے مثلِ بادِ پُربہار
اہلِ فن، اہلِ ہنر کو باثمر کرتا ہوا

ایک روشن سا ستارہ اپنی راہ کو چل دیا
ظلمتِ شب کے اندھیروں میں سحر کرتا ہوا

ایک عجز و انکساری کا حسیں پیکر تھا وہ
چل دیا اک شان سے جیون بسر کرتا ہوا

زندگی بھر وہ رہا ہر پل خلافت کا غلام
وہ گیا اپنی وفاؤں پر فخر کرتا ہوا

کھیل کے میدان کا بھی ایک شیدائی تھا وہ
اُس کا اک کردار تھا سب پر اثر کرتا ہوا

اور بھی آئیں گے دنیا میں سخنور بیشمار
کون ہو گا اس کے جیسا دل میں گھر کرتا ہوا

اک مسافر کیا گیا محفل کو ویراں کر گیا
اپنی یادیں اپنے پیاروں کی نذر کرتا ہوا

عبدالصمد قریشی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119930 میں صفیہ ریحانہ

زوجہ محمد اشرف شگفتہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ انگوٹھی 0.75 تولہ 45 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صفیہ ریحانہ گواہ شد نمبر 1۔ سفیر احمد ولد مرزا محمد احمد گواہ شد نمبر 2۔ مہروز اشرف ولد محمد اشرف

مسل نمبر 119931 میں وصی الدین وسیم ملک

ولد محمد ظفر اقبال قاضی قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وصی الدین وسیم ملک گواہ شد نمبر 1۔ محمد ظفر اقبال قاضی ولد قاضی سید احمد گواہ شد نمبر 2۔ احسان الٰہی سندھو ولد ناصر احمد سندھو

مسل نمبر 119932 میں کلثوم داؤد

بنت داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع جاہمن ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کلثوم داؤد گواہ شد نمبر 1۔ انور احمد ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد امیر ولد چوہدری داؤد احمد

مسل نمبر 119933 میں فاطمہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع جاہمن ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فاطمہ داؤد گواہ شد نمبر 1۔ انور احمد ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد امیر ولد چوہدری داؤد احمد

مسل نمبر 119934 میں امۃ القیوم طیبہ

زوجہ وسیم احمد قمر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور 1.5 تولہ 59 ہزار 800 روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ القیوم طیبہ گواہ شد نمبر 1۔ تحسین احمد ولد وسیم احمد قمر گواہ شد نمبر 2۔ ارسلان احمد ولد وسیم احمد قمر

مسل نمبر 119935 میں بشریٰ صدیقہ

زوجہ فضل احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 10 تولہ 4 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔ فضل احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔ تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان

مسل نمبر 119936 میں عثمان احمد

ولد مقبول احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہادیارہ ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عثمان احمد گواہ شد نمبر 1۔ عمران احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 119937 میں عطیہ احمد

بنت محمد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہادیارہ ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عطیہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ عمران احمد ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2۔ مدثر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 119938 میں گلفام احمد

ولد عمران احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہادیارہ ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلفام احمد گواہ شد نمبر 1۔ مدثر احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2۔ عطاء الرحیم خالد ولد حمید احمد

مسل نمبر 119939 میں سائرہ خالد

زوجہ خالد نثار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سائرہ خالد گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد صابر ولد محمد الیاس

مسل نمبر 119940 میں رفعت اللہ ناصر

ولد چوہدری نصر اللہ خاں ناصر قوم آرائیں پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 92 کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار 100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفعت اللہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔ حسان احمد فائز ولد حفیظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ احمد سعید ولد عبدالغفور

مسل نمبر 119941 میں باسل اشفاق ناگی

ولد اشفاق احمد قوم .... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل اشفاق ناگی گواہ شد نمبر 1۔ ذوالفقار احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ اظہر ظریف ولد محمد ظریف

مسل نمبر 119942 میں امجد ظریف

ولد چوہدری محمد ظریف قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ امجد ظریف گواہ شد نمبر 1۔ ڈاکٹر پرویز ظریف ولد چوہدری محمد ظریف گواہ شد نمبر 2۔ محمد شاہد ولد غلام سرور

☆......☆..........☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس 2015ء

مکرم جمیل احمد انور صاحب نائب منتظم اعلیٰ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس 2015ء تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی کے تحت امسال فضل عمر تعلیم القرآن کلاس مورخہ یکم تا 9/اگست 2015ء منعقد ہوئی۔40 اضلاع کے 226 احباب (بیرون ربوہ سے 171 اور ربوہ سے 55 احباب) نے شرکت کی۔کلاس کا افتتاح مورخہ یکم اگست کو محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی نے کیا۔کلاس کے روزانہ پروگرام میں نماز تہجد انفرادی، بعد فجر درس، جمعرات کو نفلی روزہ اور درس کے بعد پی ٹی کا انتظام تھا۔ روزانہ کچھ طلباء بہشتی مقبرہ دعا کیلئے جاتے رہے۔

صبح آٹھ بجے تدریسی پروگرام شروع ہوجاتا جو کہ دوپہر 12:20 بجے تک جاری رہتا۔اس میں قرآن کریم صحت تلفظ، ترجمہ مع مختصر تفسیر، حدیث، فقہ، عربی گرائمر اور کلام کے مضامین شامل تھے۔ تدریس کے فرائض مربیان سلسلہ نے ادا کئے۔ آخری پیریڈ علمی لیکچر کا تھا جس میں علماء سلسلہ قرآن کریم سے متعلقہ مختلف موضوعات پر آ کر لیکچر دیتے رہے۔جس کے بعد طلباء کو سوالات کا بھی موقع دیا جاتا رہا۔ اس پیریڈ میں جمعرات کے دن مجالس سوال وجواب کا بھی اہتمام کیا گیا۔بعد نماز عصر کرکٹ، والی بال، بیڈمنٹن اور فٹ بال کی کھیلوں کا انتظام تھا۔بعد نماز عشاء صحبت صالحین کا پروگرام منعقد ہوتا رہا جس میں طلباء کی بزرگان سلسلہ سے ملاقات کروائی جاتی جو نصائح فرماتے اور سوالات کا موقع بھی دیا جاتا۔ زیارت مرکز کے سلسلہ میں بہشتی مقبرہ اور نمائش منعقدہ جدید پریس دکھائی گئی۔

کلاس کے طلباء کے قیام کا انتظام مسرور ہوسٹل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن میں کیا گیا۔جبکہ تدریس کا انتظام جامعہ احمدیہ کے تدریسی حصہ کے کلاس رومز میں گروپس کی صورت میں تھا۔جس کے لئے طلباء کو چار گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا۔

مورخہ 9/اگست 2015ء کو اس کلاس کی اختتامی تقریب منعقد کی گئی۔اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب تھے۔تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے رپورٹ پیش اور پھر محترم مہمان خصوصی نے نصائح فرمائیں۔دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں الوداعی ظہرانہ پیش کیا گیا۔

معلوماتی لیکچر

(زیر اہتمام لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مورخہ 15/اگست 2015ء کو بعد نماز عصر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت معلوماتی لیکچر بعنوان ''قیام واستحکام پاکستان میں حضرت مصلح موعود کا مثالی کردار'' پر ایک تقریب لوکل انجمن احمدیہ کے ہال میں منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی نے پروگرام کا تعارف بیان کیا۔پھر مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب نے لیکچر دیا۔لیکچر کے بعد مکرم خالد گورایہ صاحب نے دعا کروائی۔اس پروگرام کی حاضری 213 افراد رہی۔آخر پر تمام حاضرین اور مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

سیمینار بعنوان وقف عارضی

نظامت اعلیٰ علاقہ انصاراللہ لاہور کے زیر انتظام مورخہ 16/اگست 2015ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں محترم امیر صاحب ضلع لاہور کی زیر صدارت وقف عارضی کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد ہوا۔سیمینار میں مکرم مجید احمد بشیر صاحب ناظم اعلیٰ علاقہ لاہور نے تحریک وقف عارضی کا پس منظر اہمیت وبرکات، مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تعلیم القرآن انصاراللہ پاکستان نے تحریک وقف عارضی اور خلافت خامسہ اور محترم ملک طاہر احمد صاحب امیر ضلع نے عہدیداران اور واقفین عارضی کے فرائض کے حوالہ سے تقریر کی۔ تقریب میں عہدیداران علاقہ لاہور، ساہیوال، اوکاڑہ وقصور کے نمائندگان اور لاہور کے منتظمین تعلیم القرآن اور دیگر کل 86 افراد نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے مفید نتائج ظاہر فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم مقبول احمد خالد صاحب کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم ساجد احمد خالد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ اور بہو مکرمہ شائستہ خالد صاحبہ کو مورخہ 6/اگست 2015ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عمیر احمد عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم نصیر احمد صاحب راجگڑھ لاہور کا نواسہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 15/اگست 2015ء کو بعد نماز مغرب وعشاء ایوان محمود ربوہ میں اپنی تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم 15-2014ء (مئی تا جولائی) منعقد کروانے کی توفیق ملی۔تقریب کے مہمان خصوصی محترم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد آصف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے سہ ماہی سوم کی کارگزاری رپورٹ پیش کی۔جس میں انہوں نے بتایا کہ تمام بلاکس میں شعبہ وائز تربیتی و تعلیمی سیمینارز اور مجالس سوال وجواب کا انعقاد کیا گیا۔امسال میٹرک کا امتحان دینے والے 238 طلباء نے سالانہ تربیتی کلاس میں شمولیت کی۔ مجلس میں ہونے والی فری کوچنگ کلاس سے 2 ہزار 720 طلباء نے استفادہ کیا۔مطالبات تحریک جدید کی اہمیت کے حوالے سے 4 سیمینارز منعقد کئے گئے۔ 3 اجتماعی مثالی وقار عمل کروائے گئے۔ 592 خدام نے نیا ہنر سیکھا اور 130 خدام کو روزگار دلوایا گیا۔ماہ مئی اور جون میں آل ربوہ باسکٹ بال، والی بال سوئمنگ چیمپئن شپ اور فضل عمر فٹ بال لیگ کا فائنل کروایا گیا۔ 1 ہزار 330 خدام نے عطیہ خون دیا اور 6 ہزار 147 خدام نے عیادت مریضاں کی۔ 115 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔عیدالفطر کے موقع پر راشن اور تحائف تقسیم کئے گئے۔حلقہ جات میں جلسہ جات یوم خلافت اور یوم والدین منعقد کروائے گئے۔دوران سال مستحق طلباء کو تقریباً چھ لاکھ روپے کی نئی کتب دی جا چکی ہیں۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔نصائح سے خدام کو نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔آخر پر تمام شرکاء اور مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

سالانہ تربیتی پروگرام

(خدام واطفال دارالرحمت غربی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ دارالرحمت غربی ربوہ کو اپنا سالانہ تربیتی پروگرام کروانے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام میں علمی وورزشی مقابلہ جات ہوئے۔اس پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 20/اگست 2015ء کو بیت الناصر میں منعقد ہوئی، جس کے مہمان خصوصی مکرم سہیل مبارک احمد شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے، تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم قیصر محمود صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ازاں بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور بعدہ خطاب کیا۔دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔آخر پر تمام مہمانان کی خدمت میں عشائیہ دیا گیا۔کل حاضری 260 رہی۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم سید ہدایت اللہ ہادی صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 31 جولائی 2015ء نماز جمعہ سے قبل امیر جماعت احمدیہ کینیڈا محترم ملک لال خاں صاحب نے بیت الذکر ٹورانٹو میں محترمہ امل یوسف صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم ڈاکٹر منور ناصر صاحب کے ساتھ مبلغ 25 ہزار یو ایس ڈالر حق مہر پر کیا دلہن محترمہ فوزیہ اکرم صاحبہ اور مکرم اکرم یوسف صاحب کی بیٹی ہیں جبکہ دلہا محترمہ انیسہ ناصر صاحبہ اور محترم پروفیسر عبدالہادی ناصر صاحب آف نیویارک کے بیٹے ہیں۔اُسی شام میپل بنکوئٹ ہال مسی ساگا میں رخصتی کی تقریب عمل میں آئی۔محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا نے اس رشتہ کی کامیابی وکامرانی کے لئے دُعا کروائی۔8/اگست 2015ء کو اَپ سکائی لونگ آئی لینڈ ہوٹل میں دعوتِ ولیمہ کے موقع پر محترم پروفیسر چوہدری محمد سلطان اکبر صاحب نے دُعا کروائی۔ احباب سے درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کیلئے بہت بابرکت، مثمر بثمرات حسنہ اور اُن کی نسلوں کو دین کا خادم بنائے۔آمین

المناک حادثہ

مکرم رائے ناصر احمد صاحب کھرل دارالنصر غربی اقبال ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری چچا زاد محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ بعمر تقریباً 45 سال مورخہ 16/اگست 2015ء کو بعد نماز عشاء اپنی بھانجی کی تقریب منگنی سے فارغ ہوکر بذریعہ رکشہ گھر آتے ہوئے دوپٹہ رکشہ کی چین میں پھنس جانے کی وجہ سے موقع پر ہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن نے بعد نماز ظہر بیت الشکر دارالیمن غربی ربوہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم غلام احمد طاہر صاحب صدر محلّہ نے دعا کروائی۔مرحومہ کے خاوند مکرم لیاقت علی صاحب نواں مانیکے پنڈی بھٹیاں کے اکیلے خوش نصیب احمدی تھے اور 2013ء میں عین جوانی میں 4 بچوں کو چھوڑ کر دار فانی سے کوچ کر گئے تھے۔ان کی وفات کے بعد محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ بچوں کو لے کر کوارٹرز محلّہ دارالیمن غربی ربوہ شفٹ ہوگئی تھیں۔مرحومہ نے اپنی یادگار تین بیٹے مکرم اسد علی صاحب عمر 21 سال، مکرم مبارک علی صاحب 19 سال، مکرم احسن علی صاحب 18 سال اور ایک بیٹی نزمارانی بعمر 15 سال چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا خود حامی وناصر ہو۔آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

27۔اگست 2015ء

12:25 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
1:25 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء عالمی بیعت
5:05 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
6:55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی
11:05 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:25 am	یسرنا القرآن
11:55 am	حضور انور کا دورہ بھارت
12:45 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
3:00 pm	انڈونیشین سروس جاپانی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
5:30 pm	یسرنا القرآن Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21۔اگست 2015ء
8:05 pm	آؤ اردو سیکھیں آزادی اور اظہار میں دین حق کی حیثیت
8:40 pm	Persian Service ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm	یسرنا القرآن World News Faith Matters

28۔اگست 2015ء

12:35 am	German Service حضور انور کا دورہ بھارت
2:20 am	ترجمۃ القرآن کلاس Beacon of Truth (سچائی کا نور)
5:05 am	World News
5:25 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کا دورہ بھارت سپینش سروس
7:55 am	پشتو مذاکرہ
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث یسرنا القرآن
11:40 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
1:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21۔اگست 2015ء
2:10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:30 pm	تلاوت قرآن کریم
6:40 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی بمعہ پرچم کشائی کی تقریب
8:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2015ء World News
10:45 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)

29۔اگست 2015ء

2:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2015ء
3:25 am	درس ملفوظات سیرت النبی ﷺ
4:35 am	دینی و فقہی مسائل تلاوت قرآن کریم
5:25 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی بمعہ لوائے احمدیت (نشر مکرر)
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2015ء سیرت النبی ﷺ
8:55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
2:15 pm	حضور انور کا خواتین سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء لجنہ جلسہ گاہ سے (نشر مکرر)
3:45 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
6:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء بعد دوپہر سیشن (نشر مکرر)
8:45 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
10:30 pm	الترتیل World News Faith Matters

30۔اگست 2015ء

12:25 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
3:25 am	حضور انور کا خواتین سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء لجنہ جلسہ گاہ سے (نشر مکرر)
5:25 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
6:55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء بعد دوپہر سیشن کی کارروائی (نشر مکرر)
10:25 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:20 am	یسرنا القرآن
12:30 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
4:10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تقریب عالمی بیعت (نشر مکرر)
5:10 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
7:00 pm	حضور انور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء اور تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:05 pm	World News سیرت صحابیات ﷺ

درخواست دعا

❁ مکرم بلال احمد منگلا صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا مکرم رائے محمد عبداللہ منگلا صاحب صدر جماعت چک منگلا ضلع سرگودھا بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم چوہدری محمود اسلم صاحب سیکرٹری جائیداد دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔ مکرم ارشاد احمد ارشد خان صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارزبھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

ربوہ میں طلوع وغروب 26/اگست

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:43

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26۔اگست 2015ء

6:55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
11:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
3:30 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء عالمی بیعت (نشر مکرر)
6:20 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
10:25 pm	فقہی مسائل

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
میاں آٹوز ورکشاپ
ہر قسم کا آٹو مکینیکل، آٹو الیکٹریشن اور ڈینٹنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
پروپرائیٹر: منصور احمد 0346-7792391
ریلوے روڈ ربوہ 0335-1172278

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10